دوسرے کا فطرہ ادا کرنا

<"xml encoding="UTF-8?>

دوسرے کا فطرہ ادا کرنا
مسئلہ 2661: اگر کسی کا فطرہ دوسرے پر واجب ہے اور وہ اپنا فطرہ خود دے تو جس شخص پر اس کا فطرہ واجب ہے اس سے ساقط نہیں ہوگا لیکن اگر اس شخص کی طرف سے اور اس کی اجازت سے جس پر فطرہ واجب ہے ادا کرے تو کافی ہے۔

مسئلہ 2662: مشکوک صورت میں جب معلوم نہیں ہے مثلاً فطرہ میزبان کے ذمے ہے یا مہمان کے ذمّے ہے اگر دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کی اجازت سے اس نیت سے کہ جس پر واقعی فطرہ کی ذمہ داری ہے فطرہ دے تو کافی ہے اور دوبارہ فطرہ کی ادائیگی دوسرے پر لازم نہیں ہے یہی حکم ان مقامات میں ہے جہاں معلوم ہے زکوٰۃ فطرہ مثلاً۔ دو شخص کے ذمہ ہے لیکن ان میں ہر ایک حصہ کتنا ہے معلوم نہیں ہے تو ایسی صورت میں ان میں سے کوئی ایک دوسرے کی اجازت سے ما فی الذمہ کی نیت سے فطرہ ادا کر سکتا ہے۔

مسئلہ 2663: اگر انسان ایسے شخص کو جو اس کا نان خور ہے اور دوسرے شہر میں ہے اپنا وکیل بنائے کہ میرے مال سے اپنا فطرہ دو اگر اسے یقین یا اطمینان ہو کہ وہ فطرہ کو دے گا تو خود اس کے لیے فطرہ نکالنا لازم نہیں ہے۔